INTERNATIONAL
THE NEWS e-PAPER
Editor-in-chief: Mir Shakil-ur-Rahman

Concern over surge in corona cases

By Our Correspondent
January 18, 2022

LAHORE: Pakistan Medical Association (PMA) has expressed concern over the increasing positivity ratio of COVID-19 due to the Omicron Virus throughout the country.

In a press statement here Monday, PMA (Centre) Honorary Secretary General Dr SM Qaisar Sajjad said the Omicron symptoms were flue, throat pain, high grade fever, body ache especially severe pain in legs and loss of appetite.

Although the severity of the disease and symptoms are mild to moderate and the symptoms could last within five to six days but it could lead to severe illness. He said that Omicron could prove fatal. The presence of Delta virus is another threat because these two viruses could mutate into another fatal variant. Next two to three weeks could be hazardous so we all have to be very careful.

He suggested the government immediately take appropriate steps and enforce SOPs. Events with large gatherings like musical concerts, political public meetings and sit-ins should be prohibited, he added. Marriage functions should be limited to 200 guests with strict SOPs. Vaccination cards should be checked at restaurants, marriage halls, shopping malls, cinema halls, amusement parks and other places. The PMA office-bearer requested the people to wear mask, keep social distance, wash or sanitize hands, avoid shaking hands, hugging and going out unnecessarily.

https://www.thenews.com.pk/print/926156-concern-over-surge-in-corona-cases

The Dental Newspaper
Dental News
An Independent Dental Periodical

SG PMA reveals Omicron symptoms as situation worsens

DN Monitoring Desk
18 Jan, 2022

KARACHI-Pakistan Medical Association (PMA) is very much concerned over the gravely increasing positivity ratio of COVID-19 due to the Omicron virus throughout the country, and especially the situation in Karachi is worrisome where this ratio has gone to 40 per cent.

In his statement, Dr S.M Qaisar Sajjad, Honorary Secretary General, Pakistan Medical Association (PMA), said this percentage shows the number of registered cases only. In contrast, we expect that positive cases are far more, including the unregistered case.

"The symptoms of the disease are flu, throat pain, high-grade fever, body ache especially severe pain in legs and loss of appetite. Although the severity of the disease and symptoms due to Omicron are mild to moderate, and the symptoms could last within five to six days, it could lead to severe illness," he added.

He said PMA worried that Omicron might change its behaviour and become fatal and severe. The presence of the delta virus is another threat because these two viruses could mutate into another fatal variant. The following two to three weeks could be hazardous, so we all have to be very careful because the case could increase multiple times.

He said the COVID situation in the country is worsening. We suggest government immediately take appropriate steps to prevent COVID-19. Government should at once strictly implement SOPs. Events with large gatherings like musical concerts, public political meetings and sit-ins should be prohibited. Marriage functions should be limited to 200 guests only with strict SOPs. Vaccination cards should be checked at restaurants, marriage halls, shopping malls, cinema halls, amusement parks and other places. Government should find and punish those people who do not follow SOPs.

https://www.dentalnewspk.com/18-Jan-2022/sg-pma-reveals-omicron-symptoms-as-situation-worsens

کورونا کا پھیلاؤ، اگلے دو سے تین ہفتے خطرناک قرار

قومی خبریں تازہ ترین

جنوری ، 18 2022

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) نے کراچی میں کورونا کے بڑھتے کیسز پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ملک میں اگلے دو سے تین ہفتے کورونا صورت حال کے حوالے سے بہت زیادہ خطرناک ہوسکتے ہیں۔

پی ایم اے کے مطابق کراچی میں مثبت کیسز کی شرح 40 فیصد تک جاپہنچی ہے، یہ تعداد صرف رجسٹرڈ کورونا کیسز کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ غیر رجسٹرڈ کیسز کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ خدشہ ہے کہ اومی کرون اپنی ہیئت تبدیل کرسکتا ہے، زیادہ مہلک اور شدید ہوسکتا ہے،حکومت فوری طور پر سیاسی جلسوں، دھرنوں اور اجتماعات پر پابندی عائد کرے۔

پی ایم اے نے کہاکہ ایس او پیز پر عمل نہ کرنے والوں پر جرمانے اور سزائیں دی جائیں،شاپنگ مال ،ہوٹل، ریسٹورنٹس میں ویکسینیشن کارڈ چیک کیے جائیں۔

واضح رہے کہ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے مزید 5 ہزار 34 کیسز سامنے آئے ہیں، مزید 10 مریض اس موذی وباء کے سامنے زندگی کی بازی ہار گئے، اس کے مزید 1 ہزار 125 مریض شفایاب ہو گئے، جبکہ مثبت کیسز کی شرح 9 اعشاریہ 45 فیصد پر آ گئی۔

پاکستان بھر میں اب تک 29 ہزار 29 کورونا وائرس کے مریض انتقال کر چکے ہیں جبکہ اس موذی وائرس کے کُل مریضوں کی تعداد 13 لاکھ 33 ہزار 521 ہو چکی ہے۔

ملک بھر میں اسپتالوں، قرنطینہ سینٹرز، وینٹی لیٹرز اور گھروں میں کورونا وائرس کے 39 ہزار 881 زیرِ علاج مریضوں میں سے 827 کی حالت تشویش ناک ہے، جبکہ 12 لاکھ 64 ہزار 611 مریض اب تک اس بیماری سے شفایاب ہو چکے ہیں۔

گزشتہ 24 گھنٹوں میں ملک میں کورونا وائرس کے مزید 53 ہزار 253 ٹیسٹ کیئے گئے، جبکہ اب تک کُل 2 کروڑ 42 لاکھ 39 ہزار 761 کورونا ٹیسٹ کیئے جا چکے ہیں۔۔

https://jang.com.pk/news/1038659

www.express.com.pk
DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس کراچی

January 18, 2022

عوامی مقامات پر ویکسی نیشن کارڈز چیک کیے جائیں، پیما

میوزیکل کنسرٹس، سیاسی جلسوں اور دھرنوں پر پابندی لگائی جائے

کراچی کی صورتحال تشویشناک ہے، مثبت کیسز کی شرح 40 فیصد تک ہو گئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ملک بھر میں کورونا وائرس کے اومی کرون ویریئنٹ کی وجہ سے مثبت کیسز کی شرح میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا ہے، پی ایم اے نے کہا ہے کہ کراچی کی صورتحال تشویشناک ہے کیونکہ یہاں مثبت کیسز کی شرح 40 فیصد تک چلی گئی ہے، یہ شرح صرف رجسٹرڈ کیسز کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے جبکہ ہم توقع کرتے ہیں کہ غیر رجسٹرڈ کیسز سمیت مثبت کیسز کی تعداد کہیں زیادہ ہے، اس بیماری کی علامات میں نزلہ، گلے میں درد، تیز بخار، جسم میں درد خاص طور پر ٹانگوں میں شدید درد اور بھوک کی کمی شامل ہیں اگرچہ اومیکرون کی وجہ سے بیماری کی شدت اور علامات ہلکی ہوتی ہیں اور یہ علامات پانچ سے چھ دن تک رہ سکتی ہیں، اس کے باوجود یہ شدید بیماری کا باعث بھی بن سکتا ہے، ہمیں خدشہ ہے کہ اومیکرون اپنی ہیت تبدیل کر سکتا ہے اور پھر یہ مہلک اور شدید ہو سکتا ہے، ڈیلٹا وائرس کی موجودگی ایک اور خطرہ ہے کیونکہ یہ دونوں وائرس ایک اور مہلک قسم میں تبدیل ہو سکتے ہیں، اگلے دو سے تین ہفتے خطرناک ہو سکتے ہیں لہٰذا ہم سب کو بہت محتاط رہنا ہو گا کیونکہ مثبت کیس کئی گنا بڑھ سکتے ہیں، ہم حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ کووڈ 19 کی روک تھام کے لیے فوری طور پر مناسب اقدامات کرے۔

https://www.express.com.pk/epaper/PoPupwindow.aspx?newsID=1108960210&Issue=NP_KHI&Date=20220118

January 18, 2022

اومیکرون ساخت تبدیل کر کے زیادہ مہلک ہو سکتا ہے

کراچی(نیوز رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ملک بھر میں اومیکرون وائرس کی وجہ سے کوویڈ 19 کے بڑھتے ہوئے مثبت کیسزخصوصا کراچی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہاں مثبت کیسز کی شرح 40 فیصد تک چلی گئی ہے یہ شرح صرف رجسٹرڈ کیسز کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے ،خدشہ ہے کہ غیر رجسٹرڈ کیسزسمیت مثبت کیسز کی تعداد کہیں زیادہ ہو گئی ۔پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر کے اعزازی سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے کہاکہ اس بیماری کی علامات میں نزلہ، گلے میں درد، تیز بخار، جسم میں درد خاص طور پر ٹانگوں میں شدید درد اور بھوک کی کمی شامل ہیں اگرچہ اومیکرون کی وجہ سے بیماری کی شدت اور علامات ہلکی ہوتی ہیں اور یہ علامات پانچ سے چھ دن تک رہ سکتی ہیں۔ اس کے باوجود یہ شدید بیماری کا باعث بھی بن سکتا ہے ۔ہمیں خدشہ ہے کہ اومیکرون اپنی ہیت تبدیل کر سکتا ہے اور پھر یہ مہلک اور شدید ہو سکتا ہے۔ ڈیلٹا وائرس کی موجودگی ایک اور خطرہ ہے کیونکہ یہ دونوں وائرس ایک اور مہلک قسم میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ اگلے دو سے تین ہفتے خطرناک ہوسکتے ہیں لہذا ہم سب کو بہت محتاط رہنا ہوگا کیونکہ مثبت کیس کئی گنا بڑھ سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں کووڈ کی صورتحال خراب ہوتی جارہی ہے۔ حکومت کو مشورہ ہے کہ وہ کووڈ-19 کی روک تھام کے لیے فوری طور پر مناسب اقدامات کرے۔ حکومت فوری طور پر ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کرے۔ بڑے اجتماعات جیسے میوزیکل کنسرٹس، سیاسی جلسوں اور دھرنوں پر پابندی لگائی جائے۔ سخت ایس او پیز کے ساتھ شادی کی تقریبات صرف 200 مہمانوں تک محدود ہونی چاہئیں۔ ریستوراں، شادی ہال ، شاپنگ مال، سینما گھر ،تفریحی پارک اور ایسی دوسری جگہوں پر ویکسی نیشن کارڈز چیک کیے جائیں۔ایس او پیز پر عمل درآمد نہ کرنے والے افراد کو جرمانہ اور سزا دی جائے۔پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر اپنائیں، جب بھی باہر نکلیں ماسک پہنیں، سماجی فاصلہ رکھیں، اپنے ہاتھوں کو مناسب وقفوں سے دھوئیں یا سینی ٹائز کریں، ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے گریز کریں اور غیر ضروری طور پر گھر سے باہر جانے سے گریز کریں۔

https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/karachi/2022-01-18/page-2/detail-21

ABC CERTIFIED

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات کراچی

January 18, 2022

کراچی میں کرونا کی صورتحال تشویشناک، مثبت کیسز کی شرح 40 فیصد ہوگئی

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن

حکومت سیاسی جلسوں اور دھرنوں پر پابندی لگائے، ایس او پیز کے ساتھ شادی کی تقریبات 200 مہمانوں تک محدود رکھیں، ڈاکٹر قیصر سجاد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ملک بھر میں اومیکرون وائرس کی وجہ سے کووڈ19 کے بڑھتے ہوئے مثبت کیسز خصوصاً کراچی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہاں مثبت کیسز کی شرح 40 فیصد تک چلی گئی ہے یہ شرح صرف رجسٹرڈ کیسز کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے، خدشہ ہے کہ غیر رجسٹرڈ کیسز سمیت مثبت کیسز کی تعداد کہیں زیادہ ہوگئی۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر کے اعزازی سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے کہا کہ اس بیماری کی علامات میں نزلہ، گلے میں درد، تیز بخار، جسم میں درد خاص طور پر ٹانگوں میں شدید درد اور بھوک کی کمی شامل ہیں اگرچہ اومیکرون کی وجہ سے بیماری کی شدت اور علامات ہلکی ہوتی ہیں اور یہ علامات پانچ سے چھ دن تک رہ سکتی ہیں۔ اس کے باوجود یہ شدید بیماری کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ ہمیں خدشہ ہے کہ اومیکرون اپنی ہیت تبدیل کرسکتا ہے اور پھر یہ مہلک اور شدید ہوسکتا ہے۔ ڈیلٹا وائرس کی موجودگی ایک اور خطرہ ہے کیونکہ یہ دونوں وائرس ایک اور مہلک قسم میں تبدیل ہوسکتے ہیں۔

https://e.naibaat.pk/ePaper/karachi/18-01-2022/details.aspx?id=p3_01.jpg